سوال

(221) بالغہ لڑکی جو پانچ سال سے بالغہ ہے۔ شادی نہ کرنا کیسا فعل ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بالغہ لڑکی جو پانچ سال سے بالغہ ہے۔ شادی نہ کرنا کیسا فعل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ جو شخص بالغہ لڑکی کی شادی نہ کرے۔ جو خرابی ہوگی وہ اس کا ذمہ دار ہوگا۔ (اہلحدیث 3 اپریل 1931ء)

تعاقب

اخبار اہل حدیث مورخہ 22 رمضان بصفحہ فتاوی سوال نمبر 81 میں ہے۔ ایک شخص اپنی بیوی کو کہتا ہے۔ کہ تجھے طلاق رجعی ہے۔ پھر اس مجلس میں یا دو چار روز کے بعد اپنی بیوی کو مخاطب کرکے یا کسی اور کے پاس کہتا ہے۔ کہ میں اس طلاق سے رجوع نہیں کروں گا۔ کچھ دن اسی حال میں گزر جاتے ہیں۔ پھر اس کے دل میں رجوع کا خیال پیدا ہو تو کیا اس حال میں رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟ (از فضل دین از زرائے کلاں ضلع امرتسر)

جواب۔ نمبر 81۔ رجوع کا حق ایسا کہنے سے ساقط نہیں ہوتا۔ لہذا رجوع کر سکتا ہے ہاں اپنی بات میں جھوٹا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص175

محدث فتویٰ